



سوال

دو سجدوں کے درمیان میں رفع الیدین

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سجدوں میں رفع الیدین کرنا صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے، اگر ثابت ہے تو پھر اہل حدیث حضرات کیوں نہیں کرتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وہ تمام روایات جو صحابہ کے ایک جم غفیر کے راستے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں ان میں صرف تین جگہ رفع الیدین کا ذکر ہے اول تکبیر تحریمہ کے وقت دوم رکوع جاتے وقت سوم رکوع سے اٹھتے وقت اور کسی صحابی سے یہ منقول نہیں ہے کہ اس نے رفع الیدین کا سجدوں میں ذکر کیا ہو بلکہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ

لم یضرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی آپ نے سجدے میں رفع الیدین نہیں کیا۔ اور اسی طرح نفی کا ذکر بھی غیر ابن عمر سے آتا ہے۔

الحاصل کہ اسلام کے ذخیرہ کتب میں خواہ وہ کتنا صول ہو یا کتب فروع سجدوں میں رفع الیدین کا ذکر نہیں ہے۔ بلکہ تمام روایات میں رفع الیدین کا ذکر تین جگہوں پر ہے۔ اور اس کے خلاف جو کچھ بھی وارد ہوا ہے اگر ثقہ کی روایت بھی ہے تو وہ شاذ ہے اور شاذ ضعیف کی اقسام میں سے ہے۔ اور اگر غیر ثقہ کی روایت ہے۔ تو وہ منکر ہے۔ اور منکر کا ضعف تو شاذ سے بھی اشد ہے۔ اور اسی شاذ روایت سے پیدا شدہ غلطی کا ازالہ ہو گیا۔ مزید تفصیل کے لئے فتویٰ نمبر (3085) پر کلک کریں۔

حدیثاً عمدی والنداء علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي